بچوں کے لئے سبق آموز کہانیاں

بیوقوف بھیڑیا



الفاظ معانی کے ساتھ

اساتذہ اور والدین کے لئے

زیرِ نظر کتاب مشہور زمانہ قصہ گو ایسوپ (AESOP) کی مشہور شہرہ آفاق کہاوتوں سے متعلق ہے۔ موصوف نے اپنی ظرافت، خوش طبعی، برجستہ دلچسپ تحریر لکھنے کی وجہ سے شہرت پائی۔ اسکی پیدائش 620 قبل مسیح میں گریک کے شہر سردس (Sardis) میں ہوئی۔

ان کتابوں میں بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی گئی ہیں وہ سبق آموز ہیں اور معاشرے میں پھیلی ہوئی عام برائیوں مثلاً جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا، تکبر کرنا، دوسروں کے عیب نکالنا وغیرہ کو خوبصورت پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ کہانیوں میں زیادہ تر جانوروں کو بحثیت کردار پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً شیر اور بیل کی کہانی میں اگر بیلوں میں نفاق نہیں، اتفاق ہوتا تو شیر انکی کمزوریوں سے فائدہ نہیں اُٹھاتا۔ اس طرح ان کہانیوں میں اُردو کے وہ الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں جو عام طور پر آج کے طالبِ علم استعمال نہیں کرتے مثلاً شامتِ اعمال، خندہ پیشانی، خوشی سے پھولا نہ سمانا وغیرہ وغیرہ نیز۔ انکے علاوہ دیگر بے شمار الفاظ ومحاورات کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

مزید برآں ہر کہانی کے مشکل الفاظ آسان معنی کے ساتھ کتاب کی پشت پر درج ہیں تاکہ طلباء وطالبات الفاظ معنی کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی سیکھ سکیں۔

ان کہانیوں کی تصویر دلچسپ اور جاذبِ نظر ہے۔ کہانیاں مختصر ہیں تاکہ بچے انہیں شوق سے پڑھیں۔ ان سبق آموز کہانیوں کے اسباق سے بچوں کی صحیح خطوط پر کردار سازی میں مدد ملے گی۔ اُمید کرتے ہیں کہ ہماری یہ کوشش اساتذہ اور والدین کو پسند آئے گی۔

شکریہ

تحریر: .... طاہر اختر میمن

تصویر: .... ظفر احمد

کمپوزنگ: .... مکرینیو پلیس

سرورق: .... سلمان اعظم

پرنٹرز: .... سوی پرنٹرز ناظم آباد کراچی

پہلا ایڈیشن: 2004

بیوقوف بھیڑیا



ایک گدھا کسی ہرے بھرے کھیت میں چَر رہا تھا کہ کہیں سے ایک بھوکا بھیڑیا اُدھر آ نکلا۔ بھیڑیے نے غرّاتے ہوئے گدھے کو ڈانٹا "چل، ادھر آ، میرے ناشتے کا سامان بن، صبح سے بھوکا پھر رہا ہوں اور تو یہ ہری ہری گھاس اُڑا رہا ہے۔" گدھے کو چالاکی سُوجھی، اُس نے لنگڑاتے ہوئے چند قدم بڑھائے اور بڑے زور سے ہائے کی "اوہ! اوہ! جناب بھیڑیے صاحب! آپ مجھے کھا تو ضرور لینا مگر مہربانی کر کے میرے کھُر میں سے یہ کیل تو نکال دیجئے، شدید تکلیف ہو رہی ہے، ہائے میں مَرا ہائے۔" بھیڑیے نے کہا "بھلا مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں تم پر رحم کروں۔" گدھے نے کہا "جناب! آپ کے بھلے کے لئے کہہ رہا ہوں، فرض کیجئے آپ مجھے کھانا شروع کر دیتے ہیں اور اگر یہ کیل آپ کے حلق میں اٹک گئی تو؟"

بھیڑیے نے ذرا فکرمندی سے سوچا کہ گدھا کہتا تو واقعی ٹھیک ہے، جب یہ چھوٹی سے کیل اس کے پاؤں میں اتنی تکلیف دے رہی ہے اور خدانہ خواستہ اگر میرے حلق میں اٹک گئی تو میرے حلق کا کیا حشر ہو گا؟ میں تو مُفت میں مارا جاؤں گا، چلو ٹھیک ہے، اسکی کیل نکال کر ہی کھاؤں تو اچھا رہے گا "لاؤ اپنا پاؤں" بھیڑیے نے گدھے سے کہا۔ گدھے نے فوراً اپنا ایک پیر ذرا اُوپر اُٹھالیا۔ بھیڑیے



نے کہا ''بتاؤ کہاں ہے کیل، مجھے نظر نہیں آ رہی'' گدھے نے پھر ایک بار ہائے کہا۔ ''ذرا قریب آ کر غور سے دیکھئے جناب، ہائے میں مرا۔'' جیسے ہی بھیڑیا کیل دیکھنے کے لئے اور قریب آیا تو گدھے نے اپنے دوسرے پاؤں سے بھیڑیے کے منہ پر پوری طاقت سے لات جما دی۔ لات اتنے زور سے لگی کہ بھیڑیا دُور جا گرا اور اِس کے سارے دانت ٹوٹ گئے اور وہ بُری طرح زخمی ہو گیا۔ اب وہ بھلا گدھے کو کیا خاک کھاتا۔ بھیڑیا درد کے مارے



تڑپنے لگا اور اپنے دل میں کہا کہ ''افسوس! اِس گدھے کو دُھوکے میں مارا گیا، میں کوئی ڈاکٹر تو ہوں نہیں جو اِسکی کیل نکال دیتا، صد افسوس، اپنے دانت ہی گنوا بیٹھا۔''

سبق:۔ چاہے کتنی ہی مصیبت کا وقت ہو ہمیں ہمیشہ اپنے اوسان قائم رکھنے چاہئیں اور سوچ سمجھ کر قدم اُٹھانا چاہیے۔''



سورج اور ہوا کی لڑائی

ایک دِن سُورج اور شمال کی ہوا میں جھگڑا ہو گیا۔ ہوا کہتی تھی کہ ''میں زیادہ طاقتور ہوں'' اور سُورج کہتا تھا کہ ''نہیں، میں تم سے زیادہ طاقتور ہوں۔''





شمال کی ہوا نے کہا ''دیکھو! اگر میں پوری قوت سے چلتی رہوں تو دُنیا کی ہر چیز اور انسان و حیوان جم کر رہ جائیں۔'' سورج نے جھٹ سے کہا ''اور اگر میں پُوری طاقت سے چمکتا رہوں تو دنیا کی ہر چیز جُھلس کر راکھ بن جائے۔'' دونوں اپنی اپنی جگہ اڑے ہُوئے تھے اور کوئی ہار ماننے کے لئے تیار نہیں تھا۔

بالآخر شمالی ہوا نے کہا ''اچھا چلو، یوں زبانی بات نہیں بنے گی، ہم اپنی اپنی قوّت عَملی طور پر آزماتے ہیں۔ اس امتحان میں وہ کامیاب قرار پائے گا جو اس مسافر کو کپڑے اُتارنے پر مجبور کر دے گا۔''

ہوا نے شیخی مارتے ہوئے کہا ''چلو ہو گئی! میں تو ایسا جھکڑ چلاؤں گی کہ ایک ہی جھٹکے میں مُسافر کی چادر اس کے بدن سے اُتر کر دُور جا گرے گی۔'' چنانچہ ہَوا نے پوری طاقت کے ساتھ ایک لمبا سانس اَندر کی طرف کھینچا اور اتنے ہی زَور سے باہر نِکال دیا۔ مُسافر کے سامنے سَرد ترین ہَوا



گھنٹیاں سی بجانے لگیں۔ مُسافر بے چارہ کانپ اُٹھا۔ ’’ اُف ! یہ اتنی ٹھنڈی ہوا اچانک کہاں سے آگئی۔ ‘‘ یہ کہہ کر اِس نے جلدی سے اپنی چادر اپنے گرد زور سے لپیٹ لی اور تیزی سے چلنے لگا تاکہ بدن میں گرمی آئے اور ساتھ ہی اُس نے اپنے تھیلے میں سے کچھ اور گرم کپڑے نکال کر پہن

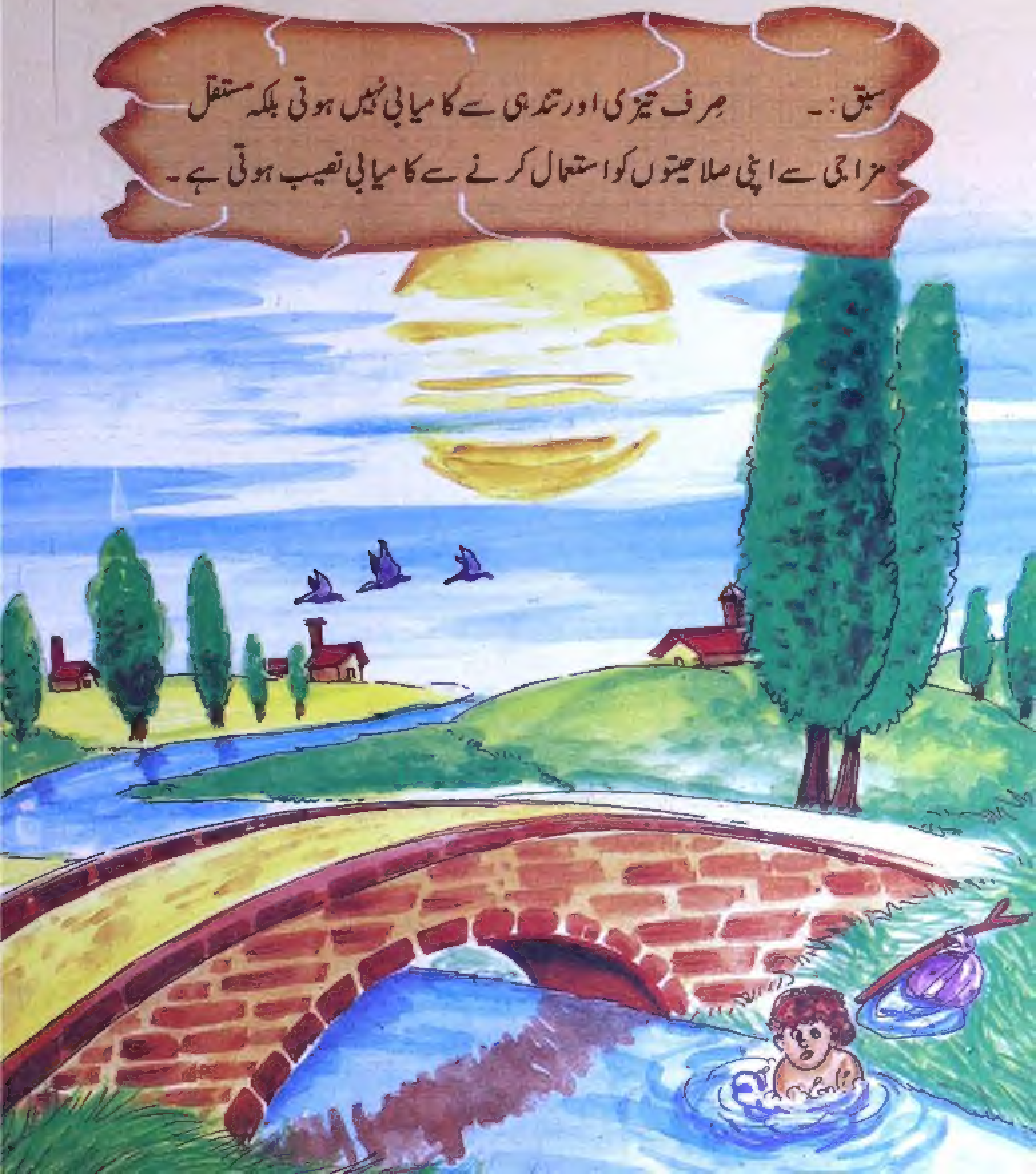




لئے'' اچھا ایک بار پھر سہی۔'' ہَوا نے کہا اور پھر
اور زور سے سانس نکال دیا لیکن مسافر نے اپنی
چادر کو اور مضبوطی سے لپیٹ لیا اور زیادہ تیزی
سے چلنے لگا۔ سورج نے ایک زوردار قہقہہ
لگایا'' دیکھا ہار گئیں ناں شمالی ہَوا، اچھا اب میری
باری ہے۔'' یہ کہہ کر سورج نے اپنی گرم گرم
کرنیں مسافر پر ڈالنی شروع کر دیں مسافر کو کچھ سکون ملا اور رفتہ رفتہ
اُسکی سردی دُور ہونے لگی، پھر اُسے کچھ گرمی محسوس ہوئی'' یہ کیسا موسم
ہے، ابھی ٹھٹھر رہا تھا ابھی گرمی لگنے لگی۔'' مسافر نے دل میں سوچا۔ وہ
تھوڑی ہی دُور چلا تھا کہ اُسے پسینہ آ گیا چنانچہ اُس نے گرم کپڑے اُتار کر
تھیلے میں رکھ لئے۔ تھوڑی دیر ہی میں
چاروں طرف آگ برسنے لگی وہ جُھلس کر
رہ گیا۔ سامنے ہی اُسے ندی نظر
آئی۔ اُس نے جلدی سے کپڑے اُتار کر
ندی میں چھلانگ لگا دی۔ سورج کی اِس



کامیابی سے شمالی ہوا بہت شرمندہ ہوئی، وہ مان گئی کہ ''صرف طاقت سے کسی کو مجبور نہیں کر سکتی جیسا کہ میں نے کر کے بھی دیکھ لیا۔''



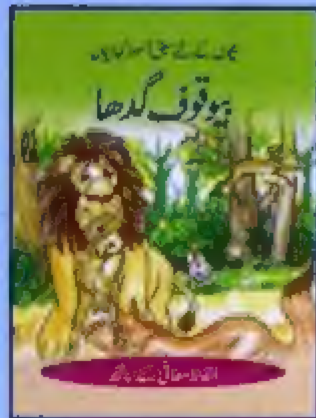
بے وقوف بھیڑیا

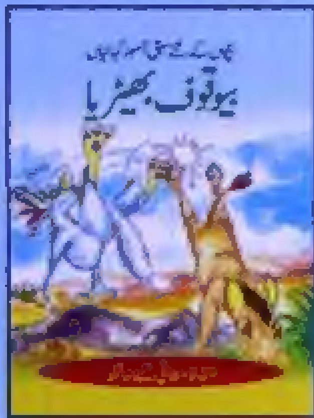
مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
غرّانا	غصے کی آواز نکالنا	ہرا بھرا	سرسبز و شاداب
کُھر	گدھے کے پیر کے پیچھے سخت حصّہ کو کھر کہتے ہیں	ڈانٹنا	جھڑکنا۔ ڈرانا
حشر	حال (قیامت)	شدید تکلیف	زیادہ تکلیف
خاک کھانا	کچھ ہاتھ نہیں آنا	لات جمانا	لات مارنا
اوسان قائم رکھنا	ہوش وحواس قائم رکھنا	دانت گنوانا	دانت تڑوا بیٹھنا

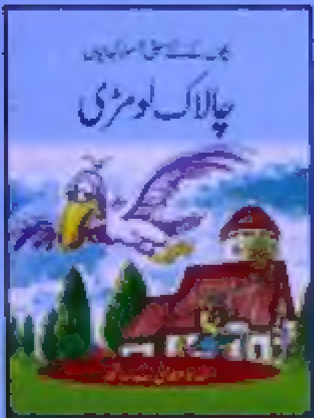
سورج اور ہوا کی لڑائی

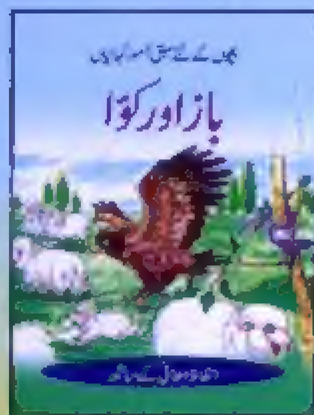
پوری قوت	سارا زور	زیادہ طاقتور	زیادہ طاقت والا
عملی طور پر	کسی کام کا طریقہ	جلس کر راکھ بن جانا	جل کر راکھ ہو جانا
جھکڑ چلانا	تیز ہوا کا گرد و غبار کے ساتھ چلانا	شیخی	اترانا
رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ	زوردار قہقہہ	زور زور سے ہنسنا
ٹھٹھرنا	سخت سردی لگنا	سکون	قرار۔ چین
جھلس کر رہ جانا	آگ کی تپش سے جلنا	آگ برسنا	تیز گرمی پڑنا
تیزی اور تندہی	جلدی سے کوشش کرنا	شرمندہ	شرمسار۔ نادم
صلاحیت	بہتری۔ سوجھ بوجھ	مستقل مزاجی	وہ جس کے مزاج میں استقلال ہو

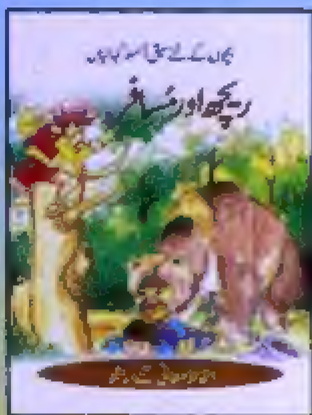
اس سلسلے کی دوسری کہانیاں

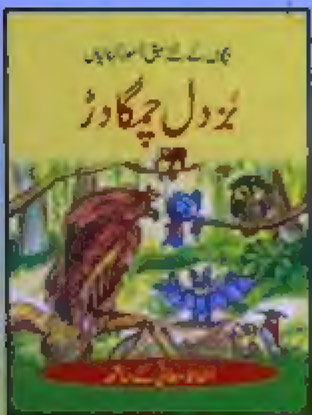


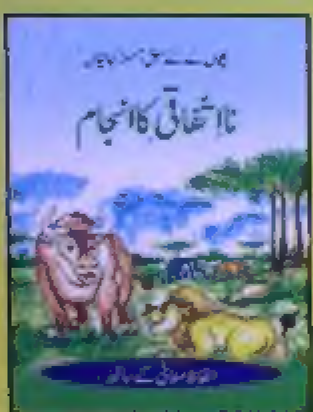


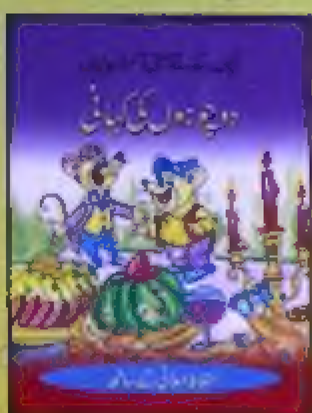














چلڈرن پبلیکیشنز

13، طارق پلازہ ناظم آباد نمبر 4 کراچی، پاکستان فون نمبر: 6623489

E-mail: childrenpublications@hotmail.com

CHILDREN'S BOOK FAIR

Rs 30/-

ISBN - 969-542-054-0